<u>26واں اجلاس</u>

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 24 جنوری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ خوراک 2۔ زکوٰۃ وعشر

3۔امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

بروز پیر 17۔اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

دودھ کی اقسام اور مادہ تولید سے متعلقہ تفصیلات

*7678:جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ جدید تحقیق کے مطابق دودھ کی دواقسام اے۔1 اور اے۔2 ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیایہ بھی درست ہے کہ دودھ کی اے۔1 قسم مختلف بیماریوں کا باعث بن رہاہے اور یہ تمام بیماریاں مغرب کے اندر جانوروں کی مصنوعی نسل کشی کی وجہ سے پیدا ہورہی ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مغربی ممالک سے جانوروں کی نسل کشی کے لئے جومادہ تولید درآمد کیا جارہاہے ترقی یافتہ ممالک اے۔1 کی خصوصیات کے حامل جانوروں کا سیمن ی پذیر ممالک میں ڈمپ کررہے ہیں؟

(د) کیا محکمہ کے پاس دودھ کی ان اقسام کو جانچنے کی صلاحیت موجود ہے اگر ہے تو کس سطح پر ہے اور محکمہ نے آج تک اس پر جانچ کے لئے کتنا کام کیا ہے کتنے رزلٹ حاصل کئے ہیں؟

(ہ) اگر یہ رپورٹ درست ہے تو محکمہ نے عوام کو بیماریوں کا باعث بننے والے اس دودھ سے محفوظ رکھنے اور ایسا دودھ دینے والے جانوروں کا تدارک کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محرک نے مندرجہ بالا تحریک التوائے کار میں دودھ کی اقسام سے متعلق بحث کی ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تا کہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

پنجاب پیور فوڈ رولز 2011 کے مطابق مختلف اقسام بشمول UHT Milk ، Pasteurized Milk اور Mix Milk کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ ان اقسام کے معیار کو لیبارٹری میں چیک بھی کیا جاتا ہے تاہم پوچھے گئے سوال کے مطابق دودھ کی اے۔1 اے۔2 ایسی کوئی قسم رولز میں نہ ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ سوال میں پوچھے گئے دودھ کی اقسام کے بارے میں پنجاب پیور فوڈ رولز 2011 میں کوئی ذکر نہ ہے۔ مزید براں جانوروں کی مصنوعی نسل کشی کے بارے میں محکمہ لائیوسٹاک صحیح جواب دے سکتا ہے۔

(ج) پوچھا گیا سوال پنجاب فوڈ اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔ جانوروں کی نسل کشی کے لیے اگر مادہ تولید درآمد کیا جا رہا ہے تو اس حوالے سے محکمہ لائیوسٹاک روشنی ڈال سکتا ہے۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے رولز میں دودھ کی اے۔1 اے۔2 جیسی کوئی قسم موجود نہیں ہے۔ مزید براں فوڈ اتھارٹی دودھ سے لیے گئے نمونہ جات کے اجزاء کو لیبارٹری کی حد تک جانچنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

(ہ) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے رولز میں دودھ کی اے۔1 اے۔2 جیسی کوئی قسم موجود نہیں ہے اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی تفصیلات موجود ہیں۔

مزید براں پنجاب فوڈ اتھارٹی فروخت ہونے والے دودھ کی باقاعدگی سے چیکنگ کرتی ہے اور دودھ سے لیے گئے نمونہ جات کی جانچ کے لئے ان نمونہ جات کو لیبارٹری ٹیسٹ کے لیے بھجواتی ہے۔ بعد ازاں فیل ہونے والے نمونہ جات کی بنا پر مضر صحت دودھ کو ضائع کر دیا جاتا ہے اور قانون کے مطابق ان عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2016)

لاہور: گندم کے گوداموں سے متعلقہ تفصیلات

*5441: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں اس وقت گوداموں میں کتنی گندم موجود ہے، تفصیل گودام وائز فراہم کریں؟

(ب) کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے کب سے پڑی ہوئی ہے؟

(ج) ان گوداموں پر سال 13-14، 2012-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل مدوائز بتائیں؟

(د) کتنے گوداموں کی حالت خستہ ہے ان کے نام بتائیں نیز حکومت ان کی جگہ کب تک نئے جدید طرز کے گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع لاہور میں واقع گوداموں میں ذخیرہ کردہ گندم کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ گلبرگ گودام 1554.700 میٹرک ٹن

2۔ مغلپورہ گودام 25481.316 میٹرک ٹن

3۔ رائے ونڈ گودام 3344.917 میٹرک ٹن

4۔ رکھ چھبیل گودام 11328.411 میٹرک ٹن

(ب) ضلع لاہور میں کھلے آسمان کے نیچے کوئی گندم ذخیرہ نہ کی گئی ہے۔

(ج) ان گوداموں پر خرچ ہونے والی گودام وائز و سکیم وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس وقت ضلع لاہور میں کوئی گودام خستہ حالت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2016)

صوبہ میں شروع کردہ اپنا روزگار سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*7512: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ زکوٰۃ وعشر کی جانب سے اپنا روزگار سکیم شروع کی گئی ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس سکیم کی تفصیلات فراہم کی جائے نیز اس سکیم سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے کیا طریق کار ہے اور سائلین کے لئے کیا معیار مقرر کیا گیا ہے ؟

(ج) اس سکیم کا دائرہ کار کہاں تک ہو گا نیز اس سکیم کے لئے محکمہ نے سال 16-2015 میں کتنے فنڈز مختص کئے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2016 تاریخ ترسیل 29 مئی 2016)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) یہ درست ہے، محکمہ زکوٰۃ وعشر کی طرف سے مستحقین کو روزگار کی فراہمی کے لئے خود روزگار سکیم Sustainable Economic Empowerment Program SEEP اور سماجی بحالی سکیم Social Rehabilitation Scheme شروع کی گئیں۔

(ب) خود روزگار سکیم Sustainable Economic Empowerment Program SEEP سال 15-2014 کے دوران اس سکیم کا آغاز بطور پائلٹ پروجیکٹ صوبہ پنجاب کے چھ اضلاع میں کیا گیا اور اس مقصد کے لئے مبلغ 4 کروڑ 13 لاکھ 59 ہزار روپے کی رقم مختص کی گئی جبکہ سال 16-2015 کے دوران اس سکیم کا دائرہ کار چھ سے بڑھا کر 9 اضلاع تک کر دیا گیا اور مبلغ 6 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی۔ سال 17-2016 کے دوران اس سکیم کا دائرہ کار 12 اضلاع تک بڑھا دیا گیا ہے۔

اس سکیم کے تحت ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس سے فارغ التحصیل ہنر مند طلباء وطالبات (بیوٹیشن، کمپیوٹر ایپلیکیشنز، سلائی کڑھائی، الیکٹریشن، پلمبر، موٹر مکینک، وغیرہ) کو کاروبار کرنے کے لئے ایک لاکھ روپے تک کی ناقابل واپسی مالی امداد فراہم کی جاتی ہے تاکہ مستحق طلبا وطالبات اپنے

پاؤں پر کھڑے ہو کر باعزت زندگی بسر کر سکیں۔اس سکیم سے مستفید ہونے کے لئے درج ذیل شرائط ہیں:

درخواست گزار مستحق زکوٰۃ ہو۔

مڈل پاس ہو تاہم اعلیٰ تعلیم کے حامل افراد کو ترجیح دی جائیگی۔

درخواست گزار کسی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے سے امداد نہ لے رہا ہو۔

درخواست گزار پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تحت چلنے والے ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس سے فارغ التحصیل ہو

متعلقہ شعبہ میں تجربہ رکھتا ہو۔

سماجی بحالی سکیم Social Rehabilitation Scheme سال 16-2015 کے دوران اس سکیم کو بطور پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا گیا۔تاہم رواں مالی سال کے دوران اس سکیم کا دائرہ کار صوبہ بھر میں پھیلادیا گیا ہے۔سال 16-2015 میں اس سکیم کے لیے مبلغ 1 کروڑ 6 لاکھ 82 ہزار روپے مختص کیے گئے۔اس سکیم کے تحت 63 رکشہ جات ہر ڈویژن کے 7 مستحقین کو فراہم کیے گئے۔اس سکیم سے استفادہ حاصل کرنے کے لیے سائلین کے لیے درج ذیل شرائط ضروری ہیں:

درخواست گزار مستحق زکوۃ ہو۔

درخواست گزار کی عمر 18 تا 45 سال ہو۔

ایک سال پرانا ڈرائیونگ لائسنس رکھتا ہو۔

درخواست گزار کسی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے سے امداد نہ لے رہا ہو۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ خودروزگار سکیم Sustainable Economic Empowerment Program SEEP کا دائرہ کار 12 اضلاع تک پھیلادیا گیا ہے اور سال 16-2015 میں اس سکیم کے لیے مبلغ 6 کروڑ روپے مختص کیے گئے۔اسی طرح سماجی

بحالی سکیم Social Rehabilitation Scheme کو سال 16-2015 کے دوران بطور پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا گیا اور اس سکیم کے لیے مبلغ 1 کروڑ 6 لاکھ 82 ہزار روپے مختص کیے گئے۔ تاہم رواں مالی سال کے دوران اس سکیم کا دائرہ کار صوبہ بھر میں پھیلا دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2017)

محکمہ امور پرورش حیوانات کی زیر نگرانی اداروں اور سانپ کے کاٹے کی ویکسین کی تیاری سے متعلقہ تفصیلات

*7760: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ کی زیر نگرانی پنجاب میں کتنی یونیورسٹی / تعلیمی ادارے / ٹریننگ سنٹر کہاں کہاں کام کر رہے ہیں۔ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان میں کس کس شعبہ میں تعلیم دی جاتی ہے اور ٹریننگ کروائی جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز لاہور یا ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں سانپ کے کاٹے کی ویکسیئن تیار کی جاتی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی تیاری کے لئے ابھی تک گھوڑے کو انجیکشن لگا کر دہائیوں پرانا طریقہ استعمال ہو رہا ہے اور اس طریقہ کی وجہ سے ہی ملکی ضروریات کے مطابق ویکسیئن کی تیاری نہیں ہو پاتی؟

(ہ) اگر یہ درست ہے تو کیا حکومت اس طریقے کو ختم کرکے مذکورہ بالا ویکسین کی تیاری کے لئے جدید طریقہ ہائے اختیار کرنے کیلئے کام کر رہی ہے تو تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ کے زیر نگرانی پنجاب میں مندرجہ ذیل ٹریننگ سنٹر کام کر رہے ہیں۔

1۔لائیوسٹاک سروسز ٹریننگ سنٹر بہادر نگر اوکاڑہ

2۔لائیوسٹاک سروسز ٹریننگ سنٹر شیخوپورہ

3۔ڈائریکٹوریٹ بارانی لائیوسٹاک پروڈکشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ خیری مورت ضلع اٹک

4۔پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ راولپنڈی

البتہ ویٹرنری / زرعی یونیورسٹیاں اوران کے تحت چلنے والے کالج / فیکلٹی خود مختار ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور

ii۔ سٹی کیمپس لاہور۔

iii۔راوی کیمپس پتوکی ضلع قصور۔

iii۔ویٹرنری کالج جھنگ۔

iv۔پیراویٹرنری انسٹیٹیوٹ لیہ۔

2۔ویٹرنری فیکلٹی زرعی یونیورسٹی فیصل آباد۔

3۔ویٹرنری فیکلٹی پیر مہر علی شاہ بارانی یونیورسٹی راولپنڈی۔

4۔ویٹرنری فیکلٹی بہاوالدین زکریا یونیورسٹی ملتان۔

5۔ویٹرنری فیکلٹی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور۔

(ب) مذکورہ اداروں میں جن شعبہ جات میں تعلیم دی جاتی ہے ان کی تفصیل(Annex.A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ اداروں میں سانپ کے کاٹے کی ویکسین تیار نہیں کی جاتی بلکہ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ اسلام آباد یہ ویکسین تیار کرتا ہے۔

(د) یہ محکمہ ہذا سے متعلقہ نہ ہے۔

(ہ) یہ محکمہ ہذا سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2016)

سال 2014 اور 2015 میں خرید کردہ گندم سے متعلقہ تفصیلات

*7439: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2014 اور 2015 کے دوران صوبہ میں کتنی گندم خرید کی گئی ان سالوں کے دوران کتنی گندم خریدنے کا پروگرام تھا؟

(ب) کیا ان سالوں کے دوران بیرون ممالک سے بھی گندم خرید کی گئی تو کس کس ملک سے کتنی کتنی گندم خرید کی گئی اور کس کس ریٹ پر خرید کی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان سالوں کے دوران ایسی گندم بھی خرید کی گئی جو "بی" کیٹیگری کی تھی اگر ہاں تو یہ کس ملک سے کتنی قیمت پر خرید کی گئی اور "بی" کیٹیگری کی گندم خریدنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی اس کی وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 15-2014 کے دوران مقررہ خریداری ہدف 35 لاکھ میٹرک ٹن کے عوض 37,43,341 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی اور سال 16-2015 کے دوران مقررہ خریداری ہدف 40 لاکھ میٹرک ٹن کے عوض 32,34,044 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران صوبہ پنجاب نے بیرون ممالک سے گندم خرید نہ کی تھی۔

(ج) مذکورہ سالوں کے دوران صوبہ پنجاب نے کسی بھی بیرون ملک سے کسی قسم کی کوئی گندم خرید نہ کی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اگست 2016)

زکوٰۃ و عشر کی رقم کی مختلف ڈویژنز میں تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*8344: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 14-2013/ 15-2014 اور 16-2015 بہاولپور، ملتان ڈویژن اور ڈیرہ غازی خان ڈویژنز کو زکوٰۃ و عشر کی مد میں کتنی کتنی رقم فراہم کی گئی اور ساہیوال، لاہو، فیصل آباد، سرگودھا اور راولپنڈی ڈویژنز کو کتنی کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) ضلع بہاولپور کو مالی سال 14-2013/ 15-2014 اور 16-2015 میں زکوٰۃ و عشر کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی اور کتنی خرچ کی گئی؟

(ج) ضلع بہاولپور میں یہ رقم کن کن مدات میں کتنی کتنی خرچ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2016)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) معزز ایوان کی اطلاع کے لیے پیش ہے کہ مالی سال 2013ـ14، 2014ـ15 اور 2015ـ16 بہاولپور، ملتان، ڈیرہ غازی خان، ساہیوال، لاہور، فیصل آباد، سرگودہا اور راولپنڈی ڈویژنز کو زکواۃ کی مد میں فراہم کردہ رقم کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

ڈویژن	2013ـ14	2014ـ15	2015ـ16
بہاولپور	29 کروڑ 20 لاکھ 33 ہزار 815 روپے	33 کروڑ 58 لاکھ 90 ہزار 759 روپے	32 کروڑ 29 لاکھ 28 ہزار 103 روپے
ملتان	28 کروڑ 31 لاکھ 90 ہزار 759 روپے	35 کروڑ 71 لاکھ 73 ہزار 962 روپے	34 کروڑ 87 لاکھ 20 ہزار 22 روپے
ڈیرہ غازی خان	22 کروڑ 86 لاکھ 34 ہزار 439 روپے	27 کروڑ 63 لاکھ 73 ہزار 70 روپے	27 کروڑ 01 لاکھ 98 ہزار 582 روپے
ساہیوال	19 کروڑ 84 لاکھ 93 ہزار 644 روپے	24 کروڑ 01 لاکھ 18 ہزار 951 روپے	23 کروڑ 08 لاکھ 12 ہزار 591 روپے

لاہور	43کروڑ92لاکھ42ہزار550 روپے	52کروڑ42لاکھ82ہزار826 روپے	49کروڑ93لاکھ48ہزار931 روپے
فیصل آباد	31کروڑ82لاکھ54ہزار623 روپے	39کروڑ98لاکھ36ہزار664 روپے	41کروڑ15لاکھ45ہزار721 روپے
سرگودھا	22کروڑ33لاکھ87ہزار977 روپے	26کروڑ37لاکھ10ہزار243 روپے	24کروڑ56لاکھ03ہزار208 روپے
راولپنڈی	23کروڑ85لاکھ75ہزار777 روپے	28کروڑ06لاکھ36ہزار306 روپے	28کروڑ51لاکھ61ہزار944 روپے

(ب) ضلع بہاولپور کو مذکورہ عرصہ کے دوران موصولہ اور تقسیم کردہ رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	موصولہ رقم	تقسیم کردہ رقم
2013-14	8کروڑ7لاکھ78ہزار614روپے	7کروڑ88لاکھ12ہزار278روپے
2014-15	10کروڑ38لاکھ55ہزار58روپے	9کروڑ09لاکھ47ہزار216روپے
2015-16	10کروڑ19لاکھ62ہزار237روپے	9کروڑ91لاکھ42ہزار874روپے

(ج) ضلع بہاولپور میں اس عرصہ کے دوران تقسیم کردہ رقم کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2013-14	2014-15	2015-16
گزارہ الاؤنس	2کروڑ20لاکھ65ہزار500روپے	3کروڑ71لاکھ68ہزارروپے	3کروڑ82لاکھ32ہزارروپے
تعلیمی وظائف (جنرل)	52لاکھ75ہزار152روپے	23لاکھ63ہزار952روپے	18لاکھ13ہزار392روپے
دینی مدارس	29لاکھ62ہزار116روپے	30لاکھ37ہزار476روپے	26لاکھ83ہزار822روپے
ہیلتھ کیئر	22لاکھ20ہزارروپے	22لاکھ68ہزارروپے	26لاکھ35ہزار200روپے

شادی گرانٹ	29لاکھ60ہزارروپے	30لاکھ20ہزارروپے	29لاکھ20ہزارروپے
عید گرانٹ	67لاکھ41ہزارروپے	98لاکھ24ہزارروپے	34لاکھ30ہزارروپے
تعلیمی وظائف(فنی	2کروڑ36لاکھ15ہزارروپے	2کروڑ39لاکھ77ہزار500 روپے	3کروڑ18لاکھ96ہزارروپے
گزارہ الاؤنس برائے نابینا	39لاکھ24ہزارروپے	0	29لاکھ64ہزارروپے
انتظامی اخراجات	90لاکھ49ہزار510روپے	92لاکھ88ہزار288روپے	1 کروڑ25لاکھ68ہزار458روپے
میزان	7کروڑ88لاکھ12ہزار278روپے	9کروڑ09لاکھ47ہزار216 روپے	9کروڑ91لاکھ42ہزار874 روپے

(تاریخ وصولی جواب20جنوری2017)

محکمہ لائیوسٹاک کی لیبارٹریوں کے لئے مختص فنڈز میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*8384:چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ میں جانوروں میں بیماریوں کی تشخیص کیلئے سرکاری سطح پر صرف 40لیبارٹریاں کام کررہی ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ لیبارٹریز میں تعینات عملہ کی تنخواہ ودیگراخراجات سمیت جانوروں میں بیماریوں کی تشخیص کیلئے مجموعی طور پر 15کروڑروپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ملازمین کی تنخواہوں ودیگراخراجات کے بعد صرف 14لاکھ روپے ٹیسٹوں کیلئے رکھے گئے ہیں جو مجموعی بجٹ کاتقریباًایک فیصد ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کاجواب اثبات میں ہے توکیا محکمہ لائیوسٹاک کی بہتری کیلئے مذکورہ رقم میں اضافہ کرنے کاارادہ رکھتاہے توکب تک اگرنہیں تواس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی28اکتوبر2016تاریخ ترسیل14دسمبر2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں۔ صوبہ بھر میں نہ صرف 36 ضلعی تشخیصی لیبارٹریاں اور 4 پولٹری کی لیبارٹریاں کام کر رہی ہیں بلکہ ان لیبارٹریوں کی 40 عدد گاڑیاں بھی موبائل لیبارٹری کے طور پر گاؤں گاؤں، گھر گھر جاکر فارمرز حضرات کو تشخیصی سہولتیں فراہم کر رہی ہیں۔ ان موبائل ویٹرنری لیبارٹریوں میں دودھ، گوبر اور خون کے جراثیموں کے معائنہ کی سہولت موجود ہے۔ علاوہ ازیں بہاولپور اور بھکر میں اونٹوں کے لئے دو موبائل ڈسپنسریاں بھی خدمات دے رہی ہیں۔

(ب) سال 13-2012 سے 17-2016 کے دوران مذکورہ لیبارٹریز میں مختلف جانوروں کے ٹیسٹ کیے گئے ان تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

لیبارٹری پرفارمنس	2012-13	2013-14	2014-15	یکم جولائی 2015 تا دسمبر 2016
گوبر ٹیسٹ	2,58,308	2,86,652	4,48,211	7,91,060
بیرونی کرموں کے ٹیسٹ	8,6,730	1,09,503	68,983	2,35,712
خونی کرموں کے ٹیسٹ	43,764	59,578	1,16,647	8,08,369
سوزش حوانہ کے ٹیسٹ	35,600	45,050	1,17,295	1,66,064
بیکٹریاں اور وائرل بیماریوں کے ٹیسٹ	24,349	9,784	7,916	21,497
نیٹی بائیوٹیک کی حساسیت کے ٹیسٹ	8,150	28,921	36,020	91,495
بروسیلاء ٹیسٹ برائے خون نمونہ جات	8,264	39,594	39,594	1,98,583

بروسیلاء ٹیسٹ برائے دودھ نمونہ جات	5,758	5,167	2,951	3,617
پوسٹ مارٹم	4,683	481	8,610	67,950
وبائی امراض رپورٹ معائنہ	4,645	2,876	1,460	833
سرف ٹیسٹ برائے دودھ			570	1,500
دودھ میں ملاوٹ کے ٹیسٹ			36,000	21,600
الائزہ ٹیسٹ				2,546
خون کے تجزیے کے ٹیسٹ		2484		3,513
خون کا کیمیائی تجزیہ		1905		12,065
ایچ اے/اے آئی برائے رانی کھیت			17,653	1,41,034
آئی ایچ اے ٹیسٹ برائے گھل گھوٹو				2,909
ٹی بی ٹیسٹ				1,116
ٹوٹل	4,80,251	5,91,995	9,01,910	25,71,463

ان ٹیسٹوں کے علاوہ ضلعی تشخیصی لیبارٹریوں نے جانور پال حضرات کی آگاہی کے لیے 22 پروگرام ریڈیو پر کیے اور فارمر حضرات کے ساتھ 1170 میٹنگز کیں جبکہ امراض کی آگاہی کے لیے Disease Maping پورے صوبہ میں سال 2015 اور 2016 میں جانوروں میں انتڑیوں کے کرم، خون کے کرم، سوزش حوانہ، بیرونی / جلدی کرم کی بیماریوں کے چار سروے کیئے گئے جبکہ اونٹوں میں مختلف بیماریوں کے متعلق بھی سروے کیا گیا اور ان کو موقعہ پر انتڑیوں / خونی اور جلدی امراض کے لیے دوا بھی دی گئی۔ علاوہ ازیں جانوروں کے امراض متعلق فوری اطلاع کا انتظام

وانصرام ضلعی تشخیصی امسال سونپ دیا گیا ہے۔ سال 17۔2016 میں مذکورہ لیبارٹریز میں تعینات عملہ کی تنخواہ و دیگر اخراجات سمیت جانوروں میں بیماریوں کی تشخیص کے لیے مجموعی طور پر 140.98 ملین روپے کے فنڈز مختص کئے گئے۔ (لف سروے رپورٹ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب میں پہلی مرتبہ بروسیلہ، ٹی بی اور Mestitis (سوزش حوانہ) کی سکریننگ اور ٹیسٹ کیے جا رہے ہیں۔ 19 لیبارٹریوں میں نئی الائزہ مشینیں (جانوروں میں بیماریوں کی تشخیص کا جدید ٹیسٹ) اور کٹس مہیا کی گئی ہیں اور سٹاف کو ان ٹیسٹ کی مقامی طور پر ٹریننگ دی گئی ہے۔ جن علاقوں میں بروسیلہ اور مسٹائٹس کے کیسز زیادہ ہیں وہاں پر %100 جانوروں کو سکرین کرنے کا پروگرام بنایا گیا ہے اس سلسلے میں یونین کونسل 208 اور 56 فیصل آباد شامل کی گئی ہیں اس کے علاوہ گاؤں کی سطح پر تمام ملائی والے نر جانور سانڈ و بیل، بکرا و مینڈھا اور ملائی والے اونٹ ضلعی سطح پر سکریننگ کی جائے گی۔

ملازمین کی تنخواہوں و دیگر اخرجات کے بعد سال 17۔2016 کے معمول کے بجٹ میں 4.67 ملین روپے جبکہ ایک ترقیاتی منصوبہ میں 10.71 ملین روپے کے فنڈز صرف ٹیسٹوں کے لیے مختص کئے گئے جو کہ مجموعی طور پر 15.28 ملین روپے ہے جو کہ مجموعی بجٹ کا نو فیصد بنتا ہے۔

(د) محکمانہ طور پر جانوروں کی بیماریوں کی مقامی طور پر تشخیص کے لئے مرحلہ وار ٹریننگ، ٹیسٹ و مشینیوں اور کٹس کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اسی طرح دودھ اور گوشت فراہم کرنے کے علاوہ مال برداری والے جانوروں کے مالکان کو بھی سہولت فراہم کی جا رہی ہے اور سالانہ بجٹ میں حسب ضرورت اضافہ کیا جائے گا اس کے علاوہ 6 مقامی یونیورسٹیوں کی لیبارٹریوں سے مکمل استفادہ کیا جا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2017)</u>

شوگر ملز کو گنے کی بذریعہ ٹرالوں سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

*7500: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شوگر ملز پر بے ہنگم طریقہ سے گنا لے جایا جاتا ہے ٹرالوں پر اوور لوڈنگ کی جاتی ہے جس سے اکثر ٹرالے سڑکوں پر الٹ جاتے ہیں اور 2/2 دن تک سڑکیں بلاک رہتی ہیں اور دھند کے دنوں میں ان گرے ہوئے ٹرالوں سے دیگر گاڑیوں کے ٹکرانے سے جانی و مالی نقصان ہوتا رہتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان ٹرالوں کے لئے کوئی قانون سازی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور ٹرالہ کا کوئی سائز یا ڈیزائن تیار کرنے کے لئے تیار ہے؟

(ج) کیا یہ ممکن ہے کہ گنے کا جوس نکال کر ٹینکروں کے ذریعہ شوگر ملز تک پہنچایا جائے جیسا کہ دیگر ملکوں میں یہ طریقہ کامیابی کے ساتھ اپنایا جارہا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ٹرالوں پر اوور لوڈنگ یا گاڑیوں کے ٹکرانے سے جانی و مالی نقصان کے حوالہ سے دفتر ہذا میں کوئی شکایت موصول نہ ہوئی۔ اگر اس بابت کوئی شکایت موصول ہوتی تو فوری ازالہ کے لیے ڈسٹرکٹ شوگر کین پرچیز مانیٹرنگ اینڈ ایگزامننگ کمیٹیاں جو کہ متعلقہ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر /ایڈیشنل کین کمشنر کی سربراہی میں قائم کی جاتی ہیں، کو ہدایات جاری کی جاتیں۔ کاپی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں یہ کمیٹیاں گنے کے کاشتہ اضلاع میں گنّے کی خریداری کا بغور معائنہ کرتی ہیں اور غیر قانونی خریداری گنّا / مڈل مینوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتی ہیں۔

سال 16-2015 میں ضلع چنیوٹ میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر /ایڈیشنل کین کمشنر چنیوٹ کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹس کے مطابق 709 کنڈا جات کا معائنہ کیا گیا جس میں سے 25 غیر قانونی کنڈا جات سیل کر دیئے گئے۔ کم وزن کی 4 شکایات موصول ہوئیں۔ تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اِس کا جواب جز الف میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) یہ طریقہ پاکستان میں زیر استعمال نہ ہے کیونکہ جوس نکالنے کے فوراً بعد اس کو استعمال میں لانا ضروری ہوتا ہے۔ بصورت دیگر اس میں بیکٹیریا اور مختلف قسم کے جراثیم کے حملے کی وجہ سے کیمیکل تبدیلیاں شروع ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے گنے کے اجزائے ترکیبی Sucrose Contents خراب ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور چینی کی مقدار میں کمی واقع ہوتی ہے۔ مزید برآں اس پروسیس کے لیے گنے کے کاشتکاروں کو علیحدہ سے Extraction Plant لگانا پڑے گا جس سے کاشتکاروں کی مالی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اگست 2016)

صوبائی لیول کے ہسپتال اور ان کو فراہم کردہ گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8355: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ میں صوبائی لیول کے کتنے ہسپتال ہیں جن کو محکمہ زکوٰۃ و عشر فنڈز فراہم کرتا ہے ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان ہسپتالوں کو سال 17-2016 کے دوران زکوۃ فنڈز سے کتنی رقم / گرانٹ ہسپتال وائز فراہم کی گئی؟

(ج) ان ہسپتالوں کو گرانٹ / رقم کس criteria کے مطابق فراہم کی جاتی ہے کیا بیڈز کے مطابق یا ان میں آنے والے مریضوں کے حساب سے فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں؟

(د) ان کو فنڈز فراہم کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے؟

(ہ) یہ ہسپتال کن کن کو یہ گرانٹ یا اس گرانٹ سے خرید کردہ ادویات فراہم کرتے ہیں یا کر سکتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2016)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) معزز ایوان کی اطلاع کے لیے پیش ہے کہ محکمہ زکوٰۃ صوبہ کے پینتالیس (45) ہسپتالوں کو براہ راست فنڈز کا اجراء کرتا ہے جن کے ناموں کی فہرست تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں کو سال 17-2016 کی پہلی ششماہی قسط مبلغ 15 کروڑ روپے جاری کی گئی ہے ۔ہسپتال وار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان ہسپتالوں کو فنڈز کا اجراء بیماری کی نوعیت، اس پر اٹھنے والے اخراجات، بیڈز کی تعداد اور صوبائی زکوٰۃ کونسل کی جانب سے زکوٰۃ بجٹ میں ہر ہسپتال کے لیے منظور کردہ سالانہ رقم کے مطابق کیا جاتا ہے۔

(د) ان ہسپتالوں کو فنڈز کے اجراء کی منظوری کا اختیار صوبائی زکوٰۃ کونسل کے پاس ہے۔

(ہ) قواعد کے تحت ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی زکوٰۃ فنڈ سے مہیا کردہ رقم کو خرچ کرنے کی مجاز ہے۔ ہسپتال مستحق مریض کو علاج، ادویات اور دیگر سہولیات مفت فراہم کرے گا۔ زکوٰۃ کی رقم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی کی منظوری سے مستحق زکوٰۃ مریضوں پر حسب ذیل اشیاء کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے اگر یہ سہولت ہسپتال میں میسر نہ ہو۔

۱۔ ادویات مع خون

۲۔ طبی علاج مع اپریشن

۳۔ لیبارٹری ٹسٹ

۴۔ جنرل وارڈ میں بیڈ

۵۔ مصنوعی اعضاء

۶۔ مریض کی ایک ہسپتال سے دوسرے ہسپتال میں منتقلی کے اخراجات۔

۷۔ کمیٹی سے منظور شدہ دیگر آئیٹم (ماسوائے نقد گرانٹ)

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2017)</u>

فوڈ اتھارٹی میں تعینات افسران کے بارے میں تفصیلات

*7621: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فوڈ اتھارٹی کا قیام کب ہوا اور اب تک اس کے کتنے ڈی جی تبدیل ہو چکے ہیں، ان کے نام بتائیں؟

(ب)اب تک کتنے ڈائریکٹر آپریشن تبدیل ہوئے ہیں عہدہ اوران کی قابلیت کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ج)اس اتھارٹی میں تعینات فوڈ فیلڈ آفیسران کی تفصیل مع قابلیت اور تجربہ بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 9 مئی 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خورد و نوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

فوڈ اتھارٹی میں اب تک تعینات ہونے والے ڈائریکٹر جنرل (Director General) کے نام درج ذیل ہیں:

1۔اسد اسلام ماہنی (Pakistan Administrative Service, PAS, Officer)

2۔ڈاکٹر ناصر محمود بشیر (Pakistan Administrative Service, PAS, Officer)

(Additional Charge)

3۔ڈاکٹر ساجد محمود چوہان (Pakistan Administrative Service, PAS, Officer)

4۔مسٹر آصف بلال لودھی (Pakistan Administrative Service, PAS, Officer)

(Additional Charge)

5۔ڈاکٹر پرویز احمد خان (Pakistan Administrative Service, PAS, Officer)

(Additional Charge)

مسٹر وقاص عالم(Pakistan Administrative Service, PAS, Officer)

(Additional Charge)

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی میں اب تک صرف ایک ہی آفیسر ڈائریکٹر آپریشن کی سیٹ پر تعینات ہے جن کا نام اور قابلیت مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ مس عائشہ ممتاز(PMS, Officer)

تعلمی قابلیت:B.A

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے فیلڈ آفیسران کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2016)

ضلع لاہور کے ہوٹلوں اور ریسٹورنٹ میں مضر صحت پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*7636: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور کے تمام ریسٹورنٹس میں ٹینکوں کا پانی استعمال کیا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ریسٹورنٹس کے پینے والے پانی میں جراثیموں کی بھرمار ہوتی ہے جس سے لوگ پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں ریسٹورنٹس میں جو پانی پلایا جارہا ہے اگر اسے آگ پر رکھا جائے تو اس میں جھاگ پیدا ہو جاتی ہے جو انسان کے معدے، جگر اور گردوں کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے؟

(د) حکومت صوبائی دارالحکومت میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محرک نے مندرجہ بالا تحریک التوائے کار میں ہوٹلز اور ریسٹورنٹس میں مضر صحت پانی کے استعمال سے متعلق بحث کی ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے ضلع لاہور میں سال 2016 کے دوران 4008 ہوٹلز بشمول شادی ہال کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ناقص اور مضر صحت اشیاء خوردونوش کی بنیاد پر 362 دکانوں کو سربمہر کر دیا گیا۔ فوڈ اتھارٹی ریسٹورنٹس اور ہوٹلز میں استعمال ہونے والے پانی کا بھی جائزہ لیتی ہے اور جہاں مضر صحت پانی کا استعمال ہوا ان ہوٹلز اور ریسٹورنٹس کو قانون کے مطابق جرمانے بھی کیے جاتے ہیں اور سیل بھی کیا جاتا ہے۔

(ب) یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ مضر صحت پانی کی روک تھام کے لیے پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ضلع لاہور میں اب تک کارروائی کرتے ہوئے سال 16-2015 کے دوران 160 واٹر فلٹریشن پلانٹس کو چیک کیا اور پانی کے نمونہ جات کو تجزیہ کے لیے لیبارٹری بھجوایا گیا۔ بعدازاں نتائج کی بنا پر ان عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی پانی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ہر 3 ماہ بعد پانی کے نمونہ جات کا لیبارٹری ٹیسٹ کرواتی ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس کو رجسٹرڈ کیا جا رہا ہے اور پانی صاف کرنے والے پلانٹس کی کارکردگی کی بھی یقین دہانی کی جا رہی ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی اور محکمہ خوراک صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لیے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہے ہیں اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی اور محکمہ خوراک صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لیے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہے ہیں اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 ستمبر 2016)

پنجاب فوڈ اتھارٹی کے فیصل آباد میں قیام اور کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*7897: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا فیصل آباد میں اجرا کب کیا گیا اس کا دفتر کس علاقے میں ہے اور یہ اتھارٹی کتنے افراد پر مشتمل ہے ؟

(ب) مذکورہ ضلع میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ روکنے اور مضر صحت اشیاء کی فروخت روکنے کے لیے کیا اقدمات اٹھائے ہیں ؟

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے فیصل آباد میں آغاز سے آج تک کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ چیک کرنے اور مضر صحت اشیاء کی فروخت روکنے کے لیے کتنے چھاپے کن جگھوں پر مارے اس دوران کون کون سے لوگ ملاوٹ کرنے اور مضر صحت اشیاء فروخت کرنے میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 (Punjab food Authority Act,2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے۔ پوچھے گئے سوال کے مطابق یہ امر قابل ذکر ہے کہ ضلع فیصل آباد کے لیے بجٹ لے لیا گیا ہے اور سٹاف کی بھرتی بھی کر لی گئی ہے اس کے علاوہ دیگر معاملات بھی پورے کیے جارہے ہیں اور عنقریب ضلع فیصل آباد میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کا قیام عمل میں آجائے گا تاہم فی الحال ضلع فیصل آباد میں ضلع کی سطح پر District Implementation Committee اور ڈویژن کی سطح پر Task Force ٹاسک فورس محکمہ خوراک کے زیر نگرانی اپنا کام کر رہی ہیں۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں پنجاب پیور فوڈ آرڈیننس 2015 کے تحت ڈویژن کی سطح پر ٹاسک فورس (Task Force) کام کر رہی ہے اور ضلع کی سطح پر District Implementation Committee ناقص اشیاء خورد و نوش کے خلاف بھرپور کارروائی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جس کی تمام تر کارروائی کی رپورٹس روزانہ کی بنیاد پر PITB کے ڈیش بورڈ پر بھجوائی جاتی ہیں جس کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے تاہم ضلع فیصل آباد میں ضلع کی سطح پر District Implementation Committee اور ڈویژن کی سطح پر محکمہ خوراک اور Task Force ٹاسک فورس محکمہ خوراک کے زیر نگرانی اپنا کام کر رہی ہیں۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی اور محکمہ خوراک صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لیے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہے ہیں اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2016)</u>

ضلع فیصل آباد میں گندم کی خرید سے متعلقہ تفصیلات

*7999: میاں طاہر: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اپریل / مئی 2016 میں گندم کی خرید کے لئے کتنے مراکز خرید گندم بنائے گئے تھے، ان میں کتنے مستقل مراکز اور کتنے عارضی مراکز قائم کئے گئے تھے؟

(ب) اس سیزن میں کتنی گندم اس ضلع سے خرید کی گئی، خرید پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) کتنے ملازمین نے ان سنٹرز پر ڈیوٹی دی، کسانوں کے لئے کون کونسی سہولیات ان سنٹرز پر فراہم کی گئی تھیں؟

(د) کتنا باردانہ اس ضلع میں فراہم کیا گیا تھا۔ کسانوں کو کتنا باردانہ تقسیم کیا گیا؟

(ہ) اس ضلع میں باردانہ کی تقسیم کے سلسلہ میں کیا کیا شکایات موصول ہوئیں؟

(و) اس ضلع کے گوداموں میں کتنے سال کی گندم پڑی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع فیصل آباد میں دوران خریداری سکیم 17-2016 میں گندم کی خرید کیلئے 11 مراکز خریداری بنائے گئے تھے اور یہ تمام مستقل مراکز خریداری گندم تھے۔

(ب،ج) دوران خریداری سکیم 17-2016 میں کل ٹارگٹ 149000 میٹرک ٹن کے عوض 145967.300 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی خرید کردہ گندم پر مبلغ 4757074307.00 روپے خرچ ہوئے۔ اس خریداری سیزن پر 32 ملازمین نے سنٹر پر ڈیوٹی سرانجام دی۔ کسانوں کو سنٹر پر بیٹھنے کیلئے سایہ دار جگہ، ٹھنڈا پانی وغیرہ اور دیگر تمام سہولیات بہم پہنچائی گئیں۔

(د،ہ،و) ضلع فیصل آباد میں گندم خریداری کے لئے 148320.700 میٹرک ٹن باردانہ فراہم کیا گیا تھا جس میں سے 147083.850 میٹرک ٹن باردانہ خریداری گندم کیلئے کسانوں کو جاری کیا گیا باردانہ کی تقسیم کے سلسلہ میں 3 عدد درخواست ہائے دفتر ہذا معرفت صُوبائی محتسب موصول ہوئیں جو کہ تاحال زیر سماعت ہیں ضلع ہذا میں سابقہ سکیم ہائے کی مندرجہ ذیل گندم ذخیرہ شدہ ہے۔

سکیم	ذخیرہ شدہ گندم (میٹرک ٹن)
2014-15	725.400
2015-16	100053.963
2016-17	145967.300
میزان	246746.663

(تاریخ وصولی جواب 5 ستمبر 2016)

گوجرانوالہ:۔ مضر صحت دودھ کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*8064: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ میں کھاد، سرف و دیگر کیمیکلز سے تیار شدہ اور ملاوٹ شدہ دودھ کھلے عام سپلائی کیا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دودھ کیمیکلز سے بنے ہوئے ڈرموں میں سپلائی کیا جارہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ ھذا نے سال 16-2015 سے آج تک مذکورہ دودھ کی تیاری اور سپلائی روکنے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2016 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) کیمیکلز ملے دودھ کے بارے میں محکمہ صحت گوجرانوالہ کو چند شکایات موصول ہوئی جسکے بعد محکمہ صحت کے فوڈ انسپکٹرز نے کھلے دودھ کے بارے میں چیکنگ شروع کی جس میں سے اب تک 5400 لٹر کھلا مضر صحت دودھ موقع پر ہی ضائع کر دیا گیا اور مزید چیکنگ جاری ہے۔ گوجرانوالہ ضلع میں جولائی 2015 سے آج تک فوڈ انسپکٹران نے 127 دودھ کے نمونہ جات (77 کھلے دودھ کے اور 50 پیک دودھ) لیے اور تجزیہ کے لیے گورنمنٹ پبلک انالسٹ پنجاب کو لاہور بھیج دیئے۔ موصول شدہ تجزیہ رپورٹ کے مطابق کل 10 نمونہ جات پاس قرار دیئے گئے۔ جبکہ 85 عدد نمونہ جات فیل قرار دیئے گئے۔

(ب) اس سلسلے میں تمام دودھ فروشوں کو تنبیہ کر دی گئی ہے کہ اگر کوئی شخص کیمیکلز سے بنے ہوئے ڈرموں میں دودھ فروخت کرتا پایا گیا تو اسکے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ج) فیل شدہ نمونہ جات میں سے 3 میں یوریا اور 3 میں ڈٹرجنٹ پائے گئے۔ محکمہ صحت گوجرانوالہ کی طرف سے سال 16-2015 سے آج تک فیل شدہ نمونہ جات کے مالکان کے خلاف 85 عدد چالان سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ گوجرانوالہ کی عدالت میں جمع کروائے گئے۔ 4 مالکان کے خلاف FIR بھی درج کروادی گئی۔ 8 کیسز میں 27000 روپے جرمانہ ہوا جبکہ باقی 77 کیس زیر سماعت

ہیں۔32عدد نمونہ جات کی رپورٹ ابھی موصول نہ ہوئی ہیں۔رپورٹ آنے پرانکے خلاف بھی قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب15اکتوبر2016)

تحصیل بھیرہ کو باردانہ فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8120: محترمہ حنا پرویزبٹ: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ہر ضلع کو باردانہ برائے خریداری گندم تحصیل کوٹہ پر دیا جاتا ہے اگر نہیں تو کس بنیاد پر فراہم کیا جاتا ہے؟

(ب) اگر تحصیل کی بنیاد پر باردانہ برائے خریداری گندم دیا جاتا ہے تو تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا کا کتنا کوٹہ ہے؟

(ج) باردانہ برائے خریداری گندم کی تقسیم کا طریقہ کار کیا ہے تفصیلاً بیان کی جائے؟

(د) کیاحکومت تحصیل بھیرہ کو باردانہ کاپوراپوراکوٹہ آئندہ سال دینے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی2016تاریخ ترسیل29ستمبر2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست نہ ہے کہ ہر ضلع کو باردانہ برائے خریداری گندم تحصیل کوٹہ کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔ بلکہ محکمہ خوراک ہر سال ہر ضلع کیلئے خریداری کا ہدف مقرر کرتا ہے جو کہ محکمہ زراعت کے فراہم کردہ اعدادوشمار برائے بجائی گندم پر منحصر ہوتا ہے یاہر ضلع کی پچھلے سال کی خریداری کو مدنظر رکھتے ہوئے ہدف مقرر کیا جاتا ہے۔

(ب) جیساکہ اوپر تحریر کیا جاچکا ہے کہ باردانہ تحصیل کی بنیاد پر نہیں دیا جاتا پچھلے سالوں میں خرید کردہ گندم کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع کا کوٹہ مقرر کیا جاتا ہے۔تاہم ہر تحصیل میں بنائے گئے خریداری مراکز کو ان کے ہدف کے مطابق باردانہ جاری کیا جاتا ہے۔

(ج) محکمہ خوراک کی مروجہ پالیسی کے مطابق ہر خریداری مرکز کا ہدف مقرر کیا جاتا ہے تقسیم باردانہ سے پہلے متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر صاحب ہر سنٹر پر گرداوری لسٹ جو کہ اس کے ساتھ منسلکہ موضعات پر مشتمل ہوتی ہے اپنے دفتر، دفتر تحصیلدار، متعلقہ سنٹر پر آویزاں کراتے ہیں تاکہ اگر کسی کو اپنے کاشتہ رقبہ پر اعتراض ہے تو ان کے علم میں لائے اور اس کے مطابق درستگی کی جا سکے اس کے بعد ہر سنٹر پر ڈی سی او ایک سنٹر کوارڈینیٹر و سنٹر انچارج کو دی جاتی ہیں۔ گرداوری لسٹ میں کاشتہ رقبہ کی تصدیق کے بعد متعلقہ کاشتکار کو دس بوری، فی ایکڑ کے حساب سے سنٹر کوآرڈینیٹر کی سفارش پر باردانہ جاری کیا جاتا ہے اور 143 روپے فی جیوٹ بوری، 31 روپے فی پی پی تھیلہ زرضمانت حاصل کی جاتی ہے۔

(د) جیسا کہ پہلے تحریر کیا جا چکا ہے کہ باردانہ ہر سنٹر کے ہدف کے مطابق پچھلے سالوں میں خرید کردہ گندم کی بنیاد پر دیا جاتا ہے لہذا کسی بھی علاقے کو باردانہ نہ دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، تاہم تحریر کیا جاتا ہے کہ تحصیل بھیرہ میں سکیم 17-2016 میں ایک خریداری مرکز (میانی) کے نام سے بنایا گیا جہاں 6998.500 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2016)</u>

لاہور: غیر معیاری منرل واٹر کی فروخت کی روک تھام

*8170: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت لاہور میں منرل واٹر کی آڑ میں فلٹر واٹر کی فروخت کا کاروبار عروج پر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں استعمال ہونے والے منرل واٹر میں 85 پی پی ایم تک آرسینک کا استعمال ہوتا ہے جبکہ ڈبلیو ایچ او کے مطابق پینے کے پانی میں 10 پی پی ایم آرسینک کا استعمال ہونا چاہیے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ منرل واٹر سپلائی کرنے والی کمپنیاں پانی کی رنگت اور بدبو سے پاک کرنے کیلئے زہریلے کیمیکل کا استعمال کرتی ہیں، اگر ایسا ہے تو حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ Punjab Food Authority Act, 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی تا کہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ مضر صحت پانی کی روک تھام کے لیے پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ضلع لاہور میں اب تک کارروائی کرتے ہوئے رواں سال کے دوران 111 واٹر فلٹریشن پلانٹس کو چیک کیا اور لیے گئے پانی کے نمونہ جات کو تجزیہ کے لیے لیبارٹری بھجوایا گیا۔ بعدازاں نتائج کی بنا پر ان عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی پانی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ہر 3 ماہ بعد پانی کے نمونہ جات کا لیبارٹری ٹیسٹ کرواتی ہے اور پانی کہ جن نمونہ جات کا آرسینک 10 پی پی ایم سے زیادہ ہوتا ہے ان عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس کو رجسٹرڈ کیا جارہا ہے اور پانی صاف کرنے والے پلانٹس کی کارکردگی کی بھی یقین دہانی کی جارہی ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی پانی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ہر 3 ماہ بعد پانی کے نمونہ جات کا لیبارٹری ٹیسٹ کرواتی ہے تاکہ کیمیکل سے پاک اور معیاری پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2017)</u>

فیصل آباد اور لاہور میں دودھ میں ملاوٹ کے خلاف اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*8378: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد اور لاہور میں دودھ میں ملاوٹ کی روک تھام کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) ان شہروں میں کتنے سکواڈ اس مقصد کے لئے بنائے گئے ہیں؟

(ج)ان شہروں میں اس شعبہ کی کتنی منظور شدہ آسامیاں ہیں نیز جو سکواڈ دودھ کی روک تھام کے لئے کام کر رہے ہیں ان کا دائرہ کار کیا ہے؟

(د)پچھلے دو سالوں کے دوران دودھ میں ملاوٹ کرنے پر کتنے افراد / گوالوں کے خلاف F.I.R درج کروائی گئی ہیں تفصیل شہر وائز بتائیں نیز ان کو کیا کیا سزائیں یا جرمانہ ہوا تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محرک نے مندرجہ تحریک میں ضلع فیصل آباد اور لاہور میں دودھ میں ملاوٹ کی روک تھام کے لئے سے متلعق بحث کی ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ Punjab Food Authority Act, 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں جعلی دودھ بنانے والی فیکٹریوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے اور ایسے عناصر کو قانون کے مطابق کے سزائیں دی جاتی ہیں۔ پوچھے گئے سوال کے مطابق ضلع فیصل آباد اور لاہور میں دودھ میں ملاوٹ کی روک تھام کے لئے تعینات کردہ ملازمین کی تفصیل منسلکہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی میں سکواڈ کی بجائے فوڈ سیفٹی آفسرز کے زیر نگرانی فوڈ سیفٹی ٹیمز کام کر رہیں جیسے ضلع لاہور میں دودھ میں ملاوٹ کی روک تھام کے حوالے سے 9 ٹیمز ٹاؤن وائز تشکیل دی گئی ہیں اور ضلع فیصل آباد میں اس حوالے سے 8 فوڈ سیفٹی ٹیمز اپنا کام بخوبی سرانجام دے رہی ہیں۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے کہ فوڈ اتھارٹی نے دودھ میں ملاوٹ کی روک تھام کے حوالے سے فوڈ سیفٹی آفسرز کی نگرانی میں فوڈ ٹیمز تشکیل دی ہوئی ہیں جو بلاامتیاز اپنا کام کر رہی ہیں۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی ڈبے اور کھلے دودھ کو باقاعدگی سے چیک کرتی رہتی ہے تاکہ عوام تک معیاری دودھ کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی اور محکمہ خوراک صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لیے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہے ہیں اور کس قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔ پچھلے دو سالوں کے دوران دودھ میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف FIR اور دیگر تفصیلات منسلکہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لیے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہے ہیں اور کس قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2017)

راجن پور:۔ انڈس شوگر مل سے متعلقہ تفصیلات

*8423: میاں طارق محمود: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

الف) انڈس شوگر مل راجن پور کے ڈائریکٹرز کے نام بتائیں؟

(ب) اس مل کے ذمہ کسانوں کی کتنی رقم گنا کی ادا کرنا ہے اور شوگر سیس کی کتنی رقم اس کے ذمہ ہے وہ کس کس سیزن اور سال کی ہے؟

(ج) اگر اس مل نے کوئی قرض (Loan) کی رقم معاف کروائی ہے تو کتنی اور یہ قرض اس مل نے کب حاصل کیا تھا؟

(د) کیا حکومت اس مل کے ذمہ کسانوں اور شوگر سیس کی رقم کی ادائیگی کروانے اور اس کا جو قرض معاف کیا گیا ہے اس کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) انڈس شوگر مل راجن پور کے ڈائریکٹرز کے نام درج ذیل ہیں۔ فہرست (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ
1	جناب ایوب صابر اظہار	چیف ایگزیکٹو
2	محترمہ معصوم زہرہ	ڈائریکٹر
3	سردار علی رضا خان درشک	ڈائریکٹر
4	جناب ندیم احمد قریشی	ڈائریکٹر
5	جناب غلام دستگیر لک	ڈائریکٹر
6	جناب ایوب صابر اظہار	ڈائریکٹر
7	محترمہ تسنیم اختر	ڈائریکٹر

(ب) انڈس شوگر مل نے سال 16۔2015 میں 9,35,032 میٹرک ٹن گنا مبلغ 4,25,72,32,224/۔ روپے مالیت کا خرید کیا۔ SCR–II رپورٹ مورخہ 30.04.2016 کے مطابق مل انتظامیہ نے گنے کے کاشتکاروں کو 100% ادائیگی کر دی ہے۔ کاپی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں ادائیگی کے حوالہ سے مل کے خلاف دفتر ہذا میں کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔ انڈس شوگر مل نے سیس کی مد میں سال 16۔2015 میں مبلغ 7,01,27,387/۔ روپے کا سیس جمع کروایا اور مل کے ذمے سابقہ سالوں کی گنا کی ادائیگی اور سیس کی کوئی رقم واجب الادا نہ ہے۔

(ج) دفتر کین کمشنر کا کام کاشتکاروں اور شوگر کین سیس کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنانا ہے۔ پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول رُول 1950 کی شق (2)14 کے تحت ہر مل کاشتکار کو پندرہ یوم کے اندر ادائیگی کرنی کی پابند ہوتی ہے۔ اگر کوئی شوگر مل گنے کے کاشتکاروں کو بروقت ادائیگی نہ کرے تو اُس مل کے خلاف پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شق (2)6 اور 21 کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شوگر مل سیس جمع نہ کروائے یا سیس دیر سے جمع کروائے تو اُس شوگر مل کے خلاف پنجاب شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس 1964 کی شق (1)5 کے تحت جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ مل مذکورہ کے ذمے سابقہ سالوں یا 16۔2015 میں گنا کی ادائیگی یا سیس کی مد میں کوئی

رقم واجب الادا نہ ہے۔ مل کے قرض لینے یا معاف کروانے کا معاملہ دفتر کین کمشنر کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔

(د)اِس کا جواب جزج میں عرض کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2017)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

22 جنوری 2017ء سیکرٹری

بروز منگل 24 جنوری 2017 کو محکمہ جات 1۔ خوراک۔2۔زکوٰۃ و عشر۔3۔امور پرورش حیوانات وڈیری وڈیلیپمنٹ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	7760۔7512۔7678
2	محترمہ خدیجہ عمر	5441
3	جناب احسن ریاض فتیانہ	7378۔7439
4	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8344
5	چودھری اشرف علی انصاری	8064۔8384
6	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7500
7	محترمہ فائزہ احمد ملک	8355
8	میاں محمد اسلم اقبال	7621
9	محترمہ راحیلہ خادم حسین	7636
10	محترمہ مدیحہ رانا	7897
11	میاں طاہر	7999
12	محترمہ حنا پرویز بٹ	8120
13	محترمہ نگہت شیخ	8170
14	میاں طارق محمود	8423

26واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 24 جنوری 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ خوراک 2۔ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

لاہور جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

860: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویژن میں سال 2014 میں جعلی مشروبات تیار کرنے والی کتنی فیکٹریاں پکڑی گئیں؟

(ب) کتنی فیکٹریوں کے مالکان کے خلاف کیسز رجسٹرڈ ہوئے اور کتنے رجسٹرڈ کیسوں کا فیصلہ ہوا؟

(ج) ان فیصلوں کے نتیجے میں کتنے لوگوں کو کتنا کتنا جرمانہ ہوا؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محرک نے مندرجہ بالا تحریک میں جعلی مشروبات بنانے والوں سے متلعق بحث کی ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی 2 جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف ستھری اور معیاری اشیاء خورد و نوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں جعلی مشروبات بنانے والی فیکٹریوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے اور ایسے عناصر کو قانون کے مطابق سزائیں دی جاتی ہیں۔ مزید برآں فوڈ اتھارٹی کی جانب سے بہت سے مشربات بشمول نوویٹا ایپل جوس (Novita Apple) Juice ، میزان مینگو فروٹ جوس (Mezaan Mango Fuit Juice)، ڈوائن نکٹر (Divine Nectar)، فروٹ ایپل ڈرنک (Fuit (Apple Drink) اور میزان ٹروپیکل ڈرنک (Mezaan Topical Drink) کے نمونہ جات لیے گئے جن میں سے کچھ نمونہ جات کو ملاوٹ شدہ پایا گیا اور بعد ازاں قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاکر ان پروڈکٹس کو مارکیٹ سے اٹھوالیا گیا تھا۔

(ب،ج) فوڈ اتھارٹی کی جانب سے باقاعدگی سے مشروبات بنانے والوں کو چیک کیا جاتا ہے اور مختلف نمونہ جات فیل ہونے پر استغاثہ جات قانونی کارروائی کے لیے عدالت بھجوا دیے جاتے ہیں جہاں عدالت قانون کے مطابق جرمانے اور ان عناصر کو سزائیں دیتی ہے۔ ملاوٹ شدہ ہونے پر ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی لاہور کے تمام داخلی راستوں پر باقاعدہ چیکنگ کے لیے فیلڈز ٹیمز کو ہدایات جاری کی جاچکی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 ستمبر 2016)</u>

گوجرانوالہ مضر صحت گوشت پر درج ہونے والے مقدمہ جات سے متعلقہ تفصیلات

1258: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں ڈسٹرکٹ فوڈ کمیٹی نے یکم نومبر 2015 سے 20 دسمبر 2015 اور یکم جنوری 2016 سے 20 فروری 2016 کے دوران غیر قانونی Slaughtering اور مضر صحت گوشت مہیا کرنے کے مرتکب افراد کے خلاف کتنی ایف آئی آرز اندراج کرائیں تھانہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا پولیس نے ان مقدمات کے چالان مکمل کر کے عدالتوں میں بھجوائے ہیں اور ضروری پیروی کی اگر ہاں تو تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں نیز ان مقدمات میں عدالتوں سے ہونے والے جرمانوں اور سزاؤں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2016 تاریخ ترسیل 10 جون 2016)

جواب

وزیر خوراک

ضلع گوجرانوالہ میں پنجاب اینیمل سلاٹر کنٹرول ایکٹ 1963 کے تحت محکمہ لائیو سٹاک نے یکم نومبر 2015 سے 20 دسمبر 2015 کے دوران غیر قانونی Slaughtering اور مضر صحت گوشت مہیا کرنے کے مرتکب افراد کے خلاف 42 ایف آئی آرز درج کروائی گئیں۔ ایف آئی آرز کی تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

جبکہ یکم جنوری 2016 سے 20 فروری 2016 کے دوران غیر قانونی Slaughtering اور مضر صحت گوشت مہیا کرنے کے مرتکب افراد کے خلاف 15 ایف آئی آرز کی گئیں۔ ایف آئی آرز کی تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) کیا پولیس نے ان مقدمات کے چالان مکمل کر کے عدالتوں میں بھجوائے ہیں اور ضروری پیروی کی اگر ہاں تو تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں نیز ان مقدمات میں عدالتوں سے ہونے والے جرمانوں اور سزاؤں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

پولیس نے ان مقدمات کے چالان عدالتوں میں بھجوا دیئے ہیں اور ضروری پیروی کی جا رہی ہے۔ ابھی تک کسی مقدمہ کا فیصلہ نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

ضلع پاکپتن میں گندم کی خرید سے متعلقہ تفصیلات

1432: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع پاکپتن میں گندم سٹور کرنے کی کتنی گنجائش ہے؟

(ب) سال 2015 میں اس ضلع میں گندم خریداری کے لئے کتنی رقم خرچ کی گئی اور کیا کسانوں سے تمام گندم خریدی گئی، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 14 جون 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع پاکپتن میں 12200 میٹرک ٹن گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہے۔

(ب) سال 2015 میں ضلع پاکپتن میں کل گندم 82158.700 میٹرک ٹن خرید کی گئی اور خریداری کی رقم مبلغ 2,67,67,14,294 روپے خرچ کی گئی۔ کسانوں سے تمام گندم خرید کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 ستمبر 2016)

ملتان گندم کے سٹور و دیگر تفصیلات

1469: جناب شوکت حیات بوسن: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں گندم کے کتنے گودام ہیں ان میں کتنی گندم سٹور کی جا سکتی ہے؟

(ب) ضلع ملتان میں 2015 کے سیزن میں کتنی گندم خرید کی گئی؟

(ج) مذکورہ ضلع میں گندم خرید کرنے کیلئے کتنی رقم اور کتنا باردانہ فراہم کیا گیا تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 02 اگست 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع ملتان میں کل 42 گودام ہیں۔ گوداموں میں معیاری گنجائش ذخیرہ گندم 44500 میٹرک ٹن ہے۔

(ب) ضلع ملتان میں 2015 کے سیزن میں کل 1,91,898.864 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔

(ج) ضلع ملتان میں 2015 میں گندم خرید کرنے کیلئے کل رقم 7,39,45,25,000 روپے اور 24,49,676 بوری (Kg100) فراہم کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2016)

فیصل آباد شوگر ملوں کے ذمہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

1580: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں اس وقت کل کتنی شوگر ملیں کس کس علاقے میں ہیں؟

(ب) ہر مل کے ذمہ اس وقت گنے کی ادائیگی کی مد میں کتنی رقم بقایا ہے علیحدہ علیحدہ مل وائز تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ج) حکومت نے کسانوں کو گنے کی رقم دلوانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع فیصل آباد میں 5 شوگر ملیں واقع ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	شوگر مل	پتہ
1	چنار	چک نمبر 407 گ ب، پی ایس، موسیٰ روڈ، تحصیل تاندلیانوالہ، ضلع فیصل آباد
2	ہنزہ I-	66 ر ب، تحصیل، چک جھمرہ، شور کوٹ روڈ، سراج آباد، ضلع فیصل آباد
3	حسین	چک نمبر 128 گ ب، تحصیل جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد
4	رسول نواز	چک نمبر 226 گ ب، براستہ 15 کلومیٹر گوجرہ روڈ، تحصیل سمندری، ضلع فیصل آباد
5	تاندلیانوالہ I-	542-گ ب، کنجوانی، تحصیل تاندلیانوالہ، ضلع فیصل آباد

(ب) اِن شوگر ملوں نے مجموعی طور پر سال 16-2015 میں 28,45,538 میٹرک ٹن گنا کرش کیا اور مبلغ /-13,47,71,33,811 روپے مالیت کا گنا خرید کیا۔ جس کی 100% ادائیگی کر دی گئی ہے۔ مل وائز تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	شوگر مل	گنا خرید (میٹرک ٹن)	گنا خرید مالیت	ادائیگی کی گئی	بقایاجات
1	چنار	6,76,388	3,21,83,53,440	3,21,83,53,440	0
2	ہنزہ I-	7,18,701	3,54,40,16,081	3,54,40,16,081	0
3	حسین	4,99,406	2,35,03,61,562	2,35,03,61,562	0
4	رسول نواز	3,63,705	1,63,66,73,738	1,63,66,73,738	0
5	تاندلیانوالہ I-	5,87,338	2,72,77,28,990	2,72,77,28,990	0
6	ٹوٹل:	28,45538	3,47,71,33,811	13,47,71,33,811	0

(ج) ضلع فیصل آباد کی تمام شوگر ملوں نے کسانوں کو 100 فیصد ادائیگی کر دی ہے اور اس بابت ادائیگی کے حوالہ دفتر ہذا میں کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔ اگر اس بابت کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس شوگر مل کے خلاف پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2016)

ساہیوال کی تمام یو۔ سیز میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری سے متعلقہ تفصیلات

1656: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت کی پالیسی کے تحت ضلع ساہیوال کی تمام یونین کونسلز میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری موجود ہے؟

(ب) ضلع ھذا کی جن یو سیز میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری کی سہولت موجود نہ ہے کیا حکومت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) جس ہسپتال / ڈسپنسری میں استعداد سے زیادہ جانور آتے ہیں کیا حکومت ان کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) ضلع ساہیوال میں محکمہ لائیو سٹاک کی ترقی کیلئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں نیز وہاں پر لیبارٹری، الٹر ساؤنڈ، ایکسرے مشین و دیگر بنیادی سہولیات کیا کیا ہیں؟

(ہ) ضلع ساہیوال میں جانوروں کے علاج کیلئے محکمہ کے پاس اگر موبائل یونٹ موجود ہے تو تعداد بتائیں مزید کیا یہ کافی ہیں یا ناکافی؟

(و) ضلع ساہیوال میں 14-2013 سے 16-2015 تک کتنی ادویات مفت فراہم کی گئیں نیز فراہم کردہ سہولیات کیا کیا ہیں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 03 نومبر 2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ساہیوال کی تمام یونین کونسلز ماسوائے یونین کونسل نمبر 9 اور 31 میں وٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری موجود ہے

(ب) ضلع حکومت کی اجازت سے ان یونین کونسلز میں وٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری بنائی جا سکتی ہیں۔

(ج) وٹرنری ڈسپنسریاں پہلے ہی اپ گریڈ کی جا چکی ہیں۔

(د) ضلع ساہیوال میں محکمہ لائیو سٹاک کی ترقی کیلئے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب اور سیکرٹری صاحب لائیو سٹاک کی کاوشوں اور وژن کے مطابق ماس ویکسینیشن اور ڈیورمنگ کمپین جیسے اقدامات کئے ہیں جس سے جانوروں میں بیماریوں کی پیشگی روک تھام میں مدد ملی ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ لائیو سٹاک کی طرف سے کٹا بچاؤ، کٹا فربہ کرنا اور پولٹری یونٹس کی تقسیم جیسے پراجیکٹ جاری ہیں۔ جبکہ ضلعی سطح پر بیماریوں کی تشخیص کیلئے لیبارٹریاں قائم ہیں۔ مزید اس وقت وٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے مشین کی سہولت میسر نہ ہے۔

(ہ) ضلع ساہیوال میں جانوروں کے علاج کیلئے محکمہ کے پاس تین موبائل یونٹ موجود ہیں جو کہ ناکافی ہیں۔

(و) ضلع ساہیوال میں ادویات کی مفت فراہمی کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	مالیت روپے
2013-14	99,945 =
2014-15	59,75,263 =
2015-16	1,40,00000 =

لائیوسٹاک فارمرز کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں:۔

1۔ ویکسینیشن

2۔ علاج معالجہ

3۔ اے آئی سروسز

4۔ فارمرز ٹریننگ / فارمرز ڈیز

5۔ سکول فوکس پروگرام

6۔ ریڈیو پر آگاہی پروگرام

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2016)

لاہور
22 جنوری 2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری